NYC Department of Education

ضابطہِ انضباط اور ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ

نیویارک شہر محکمہِ تعلیم (DOE) یہ یقینی بنانے کے لیے پُرعزم ہے کہ ہمارے اسکول محفوظ، تحفظاتی ہیں اور منظم ماحول ہیں جس میں طلباء اعلیٰ تعلیمی معیارات کی تکمیل کر سکیں، معلمین ان اہداف کے حصول کے لیے تعلیم دے سکیں، اور والدین کو یقین دلایا جاسکے کہ ان کے بچے ایک محفوظ اور مثبت اسکول کے ماحول میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں. ایک محفوظ اور معاونتی اسکول کا انحصار اسکول برادری کے تمام اراکین کی کاوشوں پر ہوتا ہے کہ ایک دوسرے کے ساتھ باہمی احترام سے پیش آئیں۔

ریاستی قانون تقاضہ کرتا ہے کہ محکمہِ تعلیم (DOE) ایک ایسا ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ تشکیل دے جو ہنگامی صورتِ حال سے نمٹے اور بحران کے دوران مداخلت کرے، اور ایک ضابطہ اخلاق بنائے جو طلباء کے طرزِعمل کی نگرانی کرے۔ اس کے علاوہ، ہر اسکول سے عمارت کی سطح پر ایک تحفظاتی منصوبہ تیار کرنا مطلوب ہے، جس میں عمارت کا تحفظاتی طریقے، بشمول ملاقاتیوں کی نگرانی، طلباء کا انخلاء، اور اسکول سے متعلق دیگر مخصوص ہنگامی طریقِ کار قائم کرنا شامل ہے۔

ضابطہ انضباط اور ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ، ضلع گیر تحفظاتی ٹیم کے تبصرات اور تجاویز کی عکاسی کرتا ہے، جس کی ساخت ذیل میں بیان کی گئی ہے۔

ذیل میں محکمہِ تعلیم کے ضابطہ اخلاق اور ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ کے اہم عوامل کو نمایاں کیا گیا ہے۔ اضافی معلومات چانسلر کے ضابطے میں موجود ہیں اور دیگر پالیسی دستاویزات کو اس دستاویز کے آخر میں درج کیا گیا ہے۔

1 - ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ:

یہ منصوبہ ایک محفوظ اور منظم تدریسی ماحول برقرار رکھنے کے لیے محکمہِ تعلیم کی پالیسیوں اور طریقہِ کار کو شامل کرتا ہے۔ اس منصوبے میں ذیل کے لیے پالیسیوں اور طریقہِ کار کو شامل کیا گیا ہے: تشدد کے واقعات یا دیگر مجرمانہ سرگرمیوں کا جوابی ردعمل دینا؛ والدین سے رابطہ کر کے اطلاع دینا؛ اور قانون نافذ کرنے والے افسران کو اطلاع دینا۔ منصوبہ اس کا بھی احاطہ کرتا ہے کہ: ممکنہ تشدد آمیز طرزِ عمل کا سراغ لگانے کی حکمت عملیاں؛ مداخلت اور تحفظاتی حکمت عملیاں؛ طلباء کے مابین اور طلباء اور اسکول کے عملے کے درمیان ابلاغ کو بہتر بنانے کی حکمت عملیاں؛ اسکول کے حفاظتی عملے کا کردار اور ذمہ داریاں؛ اسکول حفاظتی عملے کی تربیت؛ اسکول کی عمارت کی حفاظت اور تحفظاتی آلات؛ ہنگامی صورت حال میں جوابی ردعمل کے طریقہِ کار؛ عملے اور طلباء کے لیے تحفظاتی تربیت، بشمول ہنگامی جوابی ردعمل کے طریقہِ کار کی تربیت؛ اور ان طریقہِ کار کے لیے اور اس منصوبے کے دیگر عوامل کے لیے مشقیں اور سرگرمیاں شامل ہیں۔

محکمہِ تعلیم ہنگامی صورت حال کے اعلیٰ افسر کی غیر موجودگی میں خدمت سرانجام دینے کے لیے ایک ہنگامی صورت حال کے اعلی افسر اور ایک نائب افسر کا تقرر کرتا ہے۔ ہنگامی صورت حال کے اعلی افسر رابطہ کاری کرنے کا ذمہ دار ہے: عملے اور قانون نافذ کرنے والے حکام اور دیگر ابتدائی امدادی کارکنان (فرسٹ رسپانڈرز) کے درمیان رابطہ کاری کرے؛ ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ کا سالانہ جائزہ لے اور تجدیدکرے؛ اسکول کے تحفظاتی منصوبوں کو مکمل کرے، بشمول ہنگامی صورت حال میں جوابی ردعمل کے منصوبے کے، جو ضلع گیر تحفظاتی منصوبے سے ہم آہنگ ہو؛ عملے اور طلباء کے لیے تحفظ اور حفاظت اور ہنگامی صورت حال کی تربیت کا انتظام کرے؛ اور ہنگامی صورت حال میں جوابی ردعمل کی مشقیں کروائے۔

ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ کا سالانہ جائزہ ہنگامی صورت حال کے اعلی افسر ضلع-گیر حفاظتی ٹیم کے ساتھ ملکر لیتے ہیں۔ ہنگامی صورت حال کے افسرِ اعلیٰ Mark Rampersant ہیں۔ ان کی غیر موجودگی میں، یہ کردار Jay Findling ادا کریں گے۔

a) ضلع گیر تحفظاتی ٹیم:

اس ضلع گیر تحفظاتی ٹیم میں مختلف اداروں اور محکمہِ تعلیم کے شعبوں سے نمائندگان شامل ہوتے ہیں، بشمول:

- پینل برائے تعلیمی پالیسی (PEP)

- فیڈریشن برائے متحدہ اساتذہ (UFT)
- کونسل برائے نگران و منتظمین (CSA)
- محکمۂ تعلیم کا دفتر برائے خاندانی و برادری خود مختاری (FACE)
- انتظامیہ برائے نیویارک شہر ہنگامی صورت حال انتظام (NYCEM)
- NYPD - شعبہ برائے اسکول تحفظ (SSD)
- نیویارک کا آگ بجھانے کا محکمہ (FDNY)
- محکمۂ تعلیم کے چانسلر کا دفتر برائے حفاظت و انسداد اشتراک (OSPP)
- محکمۂ تعلیم دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی (OSYD)
- محکمۂ تعلیم شعبہ برائے اسکول سہولیات (DSF)
- محکمۂ تعلیم دفتر برائے ہنگامی منصوبہ بندی اور ردِعمل
- محکمۂ تعلیم دفترِ صحت برائے اسکول (OSH)
- محکمۂ تعلیم دفترِ برائے قانونی خدمات (OLS)
- محکمۂ تعلیم دفتر برائے طلباء نقل و حمل خدمات (OPT)
- نیو یارک شہر محکمہ برائے صحت اور دماغی صحت (DOHMH)

b) عام ردِ عمل کے طریقۂ کار (GRP):

ذیل میں ہنگامی ردعمل کے طریقۂ کار ہیں جن پر لاک ڈاون، انخلاء، روکے رکھنے، اور پناہ لینے کے دوران اسکولوں کو لازمی طور پر عمل درآمد کرنا چاہیے۔ ہر طریقۂ کار کے لیے عملہ اور طالب علم کے مخصوص اقدامات ہیں جو ہر ردعمل کے لیے منفرد ہیں۔ جب تک فرسٹ رسپانڈرز (اول ردعمل دستہ) پہنچے اسکول یہ اقدانات اُٹھاتے ہیں۔ چاروں طریقۂ کار کے لیے، 911 کو کال کرنا لازمی ہے۔ اگر پرنسپل / نامزد کال نہیں کرتا، انہیں فوراً لازماً مطلع کیا جانا چاہیے کہ چانسلر کے ضابطے 412- A کے تحت یہ کال کر دی گئی ہے، جو نیویارک شہر محکمۂ پولیس (NYPD) اور 911 سے رابطہ کرنے سے متعلق پالیسیوں کی وضاحت کرتا ہے (ذیل میں اہم دستاویزات ملاحظہ کریں)۔

NYC محکمۂ تعلیم اور NYPD کے شعبہ برائے اسکول تحفظ نے یہ طریقۂ کار تشکیل دیے ہیں تاکہ اسکول فوری پر اور محفوظ انداز میں مختلف قسم کی ہنگامی صورتِ حالات سے نبرد آزما ہو سکیں جو اسکول کے اندر یا اطراف کی برادری دونوں میں رونما ہو سکتے ہیں۔ GRP اسکولوں کو ہنگامی حالات جیسے آگ لگنے، اسکول میں ناجائز افراد کی موجودگی، اسکول کے اندر گولیاں چلانے والے افراد یا اسکول کی عمارت کے باہر خطرناک حالات سے نبرد آزما ہونے کے لیے تیار کرتا ہے۔ یہ طریقۂ کار ان فوری جوابی ردعمل کی نشاندہی کرتے ہیں جو اسکول کا عملہ اور طلباء ابتدائی امدادی کارکنان کے پہنچنے تک عمل میں لائیں گے۔

تمام ہنگامی صورتوں میں، صورت حالات سے آگہی بہت اہم ہے تاکہ بالغان اور طلباء حفاظت اور محفوظ رہنے کے لیے بہترین فیصلے کر سکیں۔

لاک ڈاؤن (ہلکا / سخت)

ہلکے (سافٹ) لاک ڈاؤن کا مطلب ہے کہ کسی فوری خطرے کی نشان دہی نہیں کی گئی ہے۔ ایک ہلکے لاک ڈاؤن میں، انتظامی ٹیمیں، عمارتی ردعمل ٹیمیں، اور NYPD اسکول حفاظتی کارکنان (SSA) حرکت میں آئیں گے اور مزید ہدایات دینے کے لیے مقرر کردہ احکاماتی مقام (کمانڈ پوسٹ) پر جمع ہوں گے۔

سخت (ہارڈ) لاک ڈاؤن کا مطلب ہے کہ فوری خطرہ کی نشان دہی ہو چکی ہے ، اور **کوئی بھی** فرد عمارت میں خطرے کی جانچ کی کسی بھی سرگرمی میں حصہ نہیں لے گا۔ اس میں کسی فعال خطرناک واقعہ پر رد عمل کرنا شامل ہے۔

یہ اعلان دو مرتبہ کیا جائے گا: "اٹینشن: (توجہ کریں) اس وقت ہم ایک ہلکے / سخت لاک ڈاؤن میں ہیں۔ مناسب قدم اٹھائیں" تمام افراد، بشمول SSA، کے لاک ڈاؤن کی مناسبت سے موزوں قدم اٹھائیں گے اور ابتدائی امدادی کارکنان کے آنے کا انتظار کریں گے۔

طلباء اس کے لیے تربیت یافتہ ہیں کہ:

- نظروں سے اوجھل ہو جائیں اور خاموشی اختیار کریں۔

اساتذہ ذیل کے لیے تربیت یافتہ ہیں:

- اپنے کلاس روم کے باہر طلباء کے لیے راہداریوں کا معائنہ کریں، کلاس روم کے دروازوں کو تالا لگا دیں اور بتیاں بجھا دیں۔
- نظروں سے اوجھل ہوں جائیں اور خاموشی اختیار کریں۔
- ابتدائی امدادی کارکنان کا دروازے کھولنے کا یا "سب ٹھیک ہے" (آل کلیئر) پیغام آنے تک انتظار کریں: "لاک ڈاؤن اٹھا لیا گیا ہے"، اس کے بعد مخصوص ہدایات کا اعلان ہوگا۔
- حاضری لیں اور غیر موجود طلباء کے لیے مرکزی دفتر سے رابطہ کریں۔

ایک سخت لاک ڈاؤن میں ایسی صورت حال ہو سکتی ہے جہاں لوگوں کو لاحق خطرے کو کم کرنے کے لیے مزید کاروائی کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ بالغان اور طلباء کو بھی کسی حادثے کے دوران تمام دستیاب انتخابات پر غور کرنے کی ضرورت ہو گی۔ انہیں محفوظ رہنے کے لیے اس عمارت سے بھاگ کر نکل جانے اور 911 سے رابطہ کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے، اگر وہ ایک ایسی جگہ پر موجود ہوں جہاں وہ ایسا کر سکیں۔ ہو سکتا ہے کہ انہیں چُھپنا پڑ جائے (لاک ڈاؤن میں رہتے ہوئے) تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ ایک تالا بند دروازے کے پیچھے ہیں اور خاموش رہیں، یا اگر انہیں اپنے کمرے یا دفتر میں کسی فوری خطرے کا سامنا ہے، انہیں اپنے حملہ آور سے مقابلہ کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

انخلاء

آگ لگنے کی گھنٹی کا نظام عملے اور طلباء کے لیے انخلاء کا آغاز کرنے کے لیے ابتدائی انتباہ ہے۔ تاہم، بعض اوقات ہو سکتا ہے کہ PA نظام اور مخصوص ہدایات انخلاء کا آغاز کرنے کے لیے تنبیہہ کا کام کر سکتے ہیں۔ اعلانات کا آغاز "توجہ کریں" سے ہو گا اور اس کے بعد مخصوص ہدایات دی جائیں گی۔ (PA نظام پر دو بار دہرایا جائے گا)۔

طلباء ذیل کے لیے تربیت یافتہ ہیں:

- اپنی اشیاء وہیں رہنے دیں گے اور ایک واحد قطار بنائیں۔ سرد موسم میں، طلباء کو کلاس روم سے جاتے وقت اپنے کوٹ ساتھ لے جانے کی یاد دہانی کروانی چاہیے۔ جسمانی تعلیم کا لباس پہنے ہوئے طلباء لاکر روم میں واپس **نہیں** جائیں گے۔ جن طلباء نے اسکول سے باہر جانے کے لیے مناسب لباس نہیں پہنا ہو گا ان کو جتنی جلد ممکن ہو ایک گرم مقام پر پہنچا کر محفوظ کیا جائے گا۔

اساتذہ ذیل کے لیے تربیت یافتہ ہیں:

- انخلاٗ کا فولڈر اٹھائیں (بمعہ حاضری شیٹ اور اسمبلی کارڈز کے)۔
- انخلاٗ کے پوسٹرز پر نشان دہی کردہ مقام تک لے جانے میں طلباء کی قیادت کریں۔ **دی جانے والی اضافی ہدایات کو ہمیشہ غور سے سنیں۔**
- حاضری لیں اور طلباء کی گنتی کریں۔
- اسمبلی کارڈز کو استعمال کرتے ہوئے زخمیوں، مسائل یا غیر موجود طلباء کی اطلاع اسکول کے عملے اور ابتدائی امدادی کارکنان کو اطلاع دیں

پناہ لینا (شیلٹر-اِن)

ذیلی اعلان دو بار کیا جائے گا: "اٹینشن: (توجہ کریں:) یہ ایک شیلٹر ان ہے۔ تمام باہر جانے والے دروازوں کو بند کر دیں" ***۔ طلباء ذیل کے لیے تربیت یافتہ ہیں:***

- عمارت کے اندر رہیں۔
- معمول کے مطابق کام کرتے رہیں۔
- عملے کی مخصوص ہدایات کی پابندی کریں۔

اساتذہ ذیل کے لیے تربیت یافتہ ہیں:

- صورت حال سے آگاہی میں اضافہ کریں۔
- معمول کے مطابق کام کرتے رہیں۔

شیلٹر ان کی ہدایات "آل کلئیر" (سب ٹھیک ہے) کا پیغام سنے جانے تک نافذ العمل رہیں گی: "شیلٹر ان اٹھا لیا گیا ہے"، اس کے بعد مخصوص ہدایات دی جائیں گی۔

مسودہ، مئی، 2025

عمارتی ردعمل ٹیم کے اراکین، فلور وارڈنز، اور شیلٹر اِن کا عملہ باہر جانے کے تمام مقامات کو محفوظ بنائیں گے اور مخصوص تقرر کردہ جگہ پر رپورٹ کریں گے۔ اس عملے اور ان کی مخصوص ذمہ داریوں کو ہر عمارت تحفظاتی منصوبہ میں خاکہ کش کیا گیا ہے۔

ہولڈ (رک جائیں)

ہولڈ اس وقت شروع کیا جاتا ہے جب اسکول کی عمارت کے اندر کوئی صورتحال پیدا ہو جائے، اور اس صورتحال کو فوری طور پر حل کرنے کی ضرورت ہو، جس کے لیے عملہ، طلباء اور ملاقاتیوں کا اپنی جگہ پر ٹھہرے رہنا اور معمول کے مطابق کام جاری رکھنا اس وقت تک ضروری ہے جب تک "آل کلئیر" (سب ٹھیک ہے) کا اعلان نہ کر دیا جائے۔

ہولڈ کے عمل کا آغاز عمارت کے اندر ایک ایسی صورتِ حال سے نمٹنے کے لیے شروع کیا جا سکتا ہے جس میں اسکول کی برادری خطرے میں نہیں ہے، یا جب کبھی ابتدائی امدادی کارکنان کی جانب سے ہدایت دی جائے

ہولڈ کسی ہلکے یا سخت لاک ڈاؤن کا نعم البدل نہیں ہے۔

ذیلی اعلان دو بار کیا جائے گا: "اٹینشن: (توجہ کریں) یہ ایک ہولڈ ہے۔ تمام عملہ، طلباء، اور ملاقاتیوں کو اس وقت تک اپنی جگہ پر رہنا چاہیے جب تک کہ آپ "آل کلیئر" نہ سن لیں۔"

جب ہولڈ کا اعلان کر دیا جائے:

عملے پر لازم ہے کہ:

- اپنی موجودہ جگہ کا دروازہ بند کر دیں۔
- اپنی موجودہ جگہ پر ٹھہرے رہیں۔
- ہولڈ کے عمل کا اعلان ہونے کے وقت کلاس روم سے باہر رہ جانے والے کسی بھی طلباء کی اطلاع دینے کے لیے مرکزی دفتر سے رابطہ کریں۔

طلبا / عملے پر لازم ہے کہ:

- وہ جہاں بھی ہوں وہیں ٹھہر جائیں جب تک کہ "آل کلیئر" کا اعلان نہ کر دیا جائے۔
- کسی بھی ایسی گھنٹیوں اور پیغامات کو نظر انداز کر دیں جو اکثر کلاس کے اختتام کا اشارہ کرتی ہیں۔
- یاد رکھیں کہ جب تک ہولڈ اٹھا نہیں لیا جائے، کلاس روم پاس کا استعمال نہیں ہوگا اور ہر ایک کو اپنی جگہ پر رہنا ہوگا۔

c) دھمکیوں، مجرمانہ اعمال پر ردِ عمل، اور دھمکیوں کا جائزہ:

اسکول کے افسران کو طلباء، اسکول کے عملے اور ملاقاتیوں کی جانب سے دی گئی دھمکیوں یا مجرمانہ طرزعمل ، جسمانی حملے سے لیکر بم کے خطرے تک کے لیے ردعمل کرنے کے لیے تیار رہنا لازمی ہے۔ قانون نافذ کرنے والے افسران کو اسکول سے متعلقہ واقعات، طلباء یا اسکول کے ملازمین کی جانب سے کیے گئے جرائم، یا طبی ہنگامی صورت حال سے مطلع کرنے کے طریقہ کار چانسلر کا ضابطہ A-412 (ذیل کی اہم دستاویزات ملاحظہ کریں) اور دیگر پالیسیوں میں دیے گئے ہیں بشمول خطرے پر ردِعمل کے طریقہِ کارکے۔ جیسے کہ اوپر بتایا گیا ہے، عام ردِ عمل طریقہِ کار(GRP) کو تمام خطرات اور تشدّد کے واقعات پر ردعمل دینے کے لیے استعمال کیا جائے گا، بمعہ ضلعی عملہ اور 911 فرسٹ رسپانڈرز کے ساتھ ملکر ایک فوری ردعمل کے۔ پہنچنے پر، تمام ضلعی اور ہنگامی صورت حال کے ردعمل دینے کی کوششوں میں اسکول کے افسران SSA کے ساتھ ملکر رابطہ کاری کی جائے گی تاکہ اس واقع سے مخصوص معاونت فراہم کی جا سکے۔

اسکول کے افسران کو طلباء کے اپنی ذات کو نقصان کی دھمکی پر ردعمل دینے کے لیے بھی تیار رہنا چاہیے۔ ایک اسکول بحران ٹیم کی تشکیل دینے اور خودکُشی کی کوششوں سے نمٹنے، خود کشی کرنے کا طرزعمل اور خودکشی کی نظریہ سازی سے نمٹنے کا طریقہِ کارچانسلر کا ضابطہ A-755 اور پالیسیوں میں واضح کیا گیا ہے (ذیل کی اہم دستاویزات ملاحظہ کریں)۔

جب کوئی طالب علم ایک ایسے طرزعمل کا مرتکب ہوتا ہے جس سے طالب علم یا کسی اور کو چوٹ لگنے کے ایک حقیقی خطرے کا احتمال ہو، اسکول کے افسران پر لازم ہے کہ طرز عمل کے بحران سے نمٹنے کی حکمت عملیوں اور مداخلتوں کے استعمال اور اسکول کے بحران کو کم کرنے کے منصوبے میں نشاندہی کردہ اسکول اور برادری کے وسائل کے استعمال کے ذریعے (خطرناک)طرز عمل کی شدت کو کم کرنے کی پوری کوشش کریں۔ اس کے علاوہ، اگر حفاظتی عوامل اجازت دیں، والدین کو اس طالب علم سے بات کرنے کا ایک موقع فراہم کرنا لازمی ہے۔ کسی طالب علم کے طرزعمل کے بحران سے نمٹنے کے بارے میں مزید معلومات کے لیے چانسلر کا ضابطہ A-411 ملاحظہ کریں۔

d) اسکول حفاظتی عملہ:

ستمبر 1998 میں، DOE، چانسلر، اور نیویارک شہر نے DOE اور NYPD کے مابین ایک مشترکہ پروگرام نافذ کرنے کا ایک معاہدہ کیا تھا، جس کے تحت اسکول کے تحفظاتی افعال بشمول حفاظتی عملے کے انتخاب، تقرری، تربیت، تشخیص اور اسکول کے تحفظ کی انتظامی ذمہ داری NYPD پر عائد ہو گی۔ بعد ازاں اس معاہدے کو جاری رکھا گیا اور پھر 19 جون، 2019 کو اس میں ترمیم کی گئی۔

ترمیم شدہ MOU (مفاہمت کی یادداشت) DOE کے اسکولوں میں حفاظت فراہم کرنے کے بنیادی کام کو جاری رکھتا ہے اور ایک محفوظ اور تحفظاتی اسکول ماحول کو برقرار رکھنے میں اسکول کے منتظمین، SSA اور NYPD کے کردار کو واضح کرتا ہے؛ طالب علم کے خراب طرزعمل سے نمٹنے کے لیے اسکول کے بنیادی کردار پر زور دیتا ہے؛ ان حالات کی تفصیل فراہم کرتا ہے جس کے تحت طالب علم کے خراب طرز عمل پر اسکول کے عملے کو SSA سے رابطہ کرنا چاہئیے؛ SSA اور NYPD کے افسران کو تربیت فراہم کرتا ہے بشمول معاملات کی شدت میں کمی لانا؛ ان طریقۂ کار کو شامل کرتا ہے جس کے تحت کب اور کیسے NYPD طلباء سے اسکول کے احاطے میں سوال پوچھ سکتا ہے؛ ان توقعات کو شامل کرتا ہے کہ کب کم سے کم قوت کا استعمال کرتے ہوئے حراست میں لینا یا سمن جاری کیے جا سکتے ہیں؛ اور حراست میں لینے یا سمن جاری کرنے کے متبادلات یا کسی اور طریقے کا استعمال کرنا فراہم کرتا ہے۔

یہ ترمیم شدہ مفاہمت کی یاد داشت (MOU) ذیل کی اہم دستاویزات میں شامل ہے۔

e) تربیت اور مشقیں:

تمام پرنسپل حضرات پر لازم ہے کہ ہنگامی صورت حال کی تیاری کی تربیت مکمل کریں جو دو سال تک کارآمد رہے گی۔ تربیت جولائی اور اگست کے دوران پیش کی جاتی ہے، اور نئے پرنسپل حضرات کے لیے جنہوں نے اپنے عہدے کا آغاز 1 ستمبر کے بعد کیا ہے اس تعلیمی سال کے دوران پیش کی جائے گی۔

DOE کے تمام عملے کو اسکولوں اور ادارے کی انتظامی عمارتوں میں استعمال ہونے والے ہنگامی طریقہ کار اور ساتھ ہی ممکنہ تشدد آمیز طرزِ عمل کی ابتدا ہی میں نشاندہی کے بارے میں سالانہ تربیت لازمی لینا چاہیے۔ تمام اسکولوں کو ایک سالانہ آغاز دن پر تربیتی ڈیک فراہم کیا گیا ہے تاکہ اس تربیت کو 15 ستمبر سے قبل اور حسب ضرورت سال بھر نئے بھرتی ہونے والوں کی سہولت کے لیے فراہم کیا جا سکے۔ DOE کا وہ عملہ جن کو اسکول کی عمارتیں تفویض نہیں کی گئی ہیں ان پر لازم ہے کہ ایک آن لائن تربیتی موڈیول 15 ستمبر سے قبل یا بھرتی ہونے کے 30 دن کے اندر مکمل کر لیں۔

تمام طلباء کو ہنگامی صورت حال پر ردعمل دینے کے طریقۂ کار اور دستیاب وسائل کی تربیت ہر تعلیمی سال کے آغاز پر لازماً حاصل کرنا چاہیے۔ تمام طلباء کے ساتھ ہر تعلیمی سال کے آغاز پر GRP کا دوبارہ جائزہ لیے جانے والے اسباق منعقد ہونا چاہیے۔ اس مقصد کے لیے اسکولوں کے لیے تربیتی مواد بشمول پاور پوائنٹس، وڈیوز اور اسباق کے منصوبے فراہم کیے گئے ہیں۔

ہر تعلیمی سال کے آغاز پر بھی، اسکول کے ہنگامی صورت حال کے طریقہ ہائے کار کی معلومات، بشمول GRP، کا اہل خانہ کے ساتھ اشتراک کیا جانا چاہیے۔ اسکولوں کو ایک تعارفی خط اور ہنگامی صورت حال کے طریقۂ کار کا خلاصہ خاندانوں میں تقسیم کرنے کے لیے فراہم کر دیا گیا ہے۔

تمام اسکولوں پر لازم ہے کہ صدمہ سے آگہی کی مشقیں منعقد کروائیں جن کے ذریعے ان کے ہنگامی صورت حال میں ردعمل دینے کے منصوبے کے عناصر کی جانچ ہوتی ہے۔ ان مطلوبہ مشقوں میں تمام طلباء اور عملے کا شامل ہونا لازمی ہے جنہیں ہنگامی صورت میں انخلا کے دوران خاص معاونت کے ضرورت ہے ، انہیں FDNY سے منظور شدہ ہولڈنگ کمروں، آگ سے بچانے کی جگہوں، یا بچانے میں معاونت کی جگہوں میں منتقل کرنا لازمی ہے یا آرام کرنے کی کمروں میں جن کی نشاندہی اسکول کی حفاظتی کمیٹی نے کی ہو جہاں FDNY کمروں کی نشاندہی نہیں کی گئی ہو۔ پرنسپل حضرات پر لازم ہے کہ ہر تعلیمی سال میں کم از کم 12 مرتبہ ہنگامی مشقیں منعقد کروائیں، جن میں سے آٹھ 31 دسمبر تک لازماً ہو جانی چاہئیں۔ ان آٹھ مشقوں میں انخلاء اور لاک ڈاون کی مشقیں لازماً شامل ہونی چاہئیں۔ 12 مشقوں میں سے کم از کم چار لاک ڈاون مشقیں لازماً ہوں، جن میں ایک 31 اکتوبر تک لازماً ہو جانی چاہیے اور دوسری 1 فروری اور 14 مارچ کے درمیان منعقد کروانی لازمی ہے۔ آخری دو اسکول کی مرضی کی مطابق منعقد کروائی جا سکتی ہیں۔ مشقوں کو مختلف حالات کے تحت مختلف دن اور گھنٹوں میں منعقد کروانا چاہیے، بشمول لنچ پیریئڈز کے اور بغیر اعلان کیے گئے اوقات میں تاکہ اصل ہنگامی حالات کا تصور دیا جا سکے۔

پرنسپل حضرات کو یقینی بنانا چاہیے کہ طلباء کی موجودگی میں اسکول دن کے دوران مشقیں صدمہ کی آگہی، نشو و نمائی اور عمر کی مناسبت کے مطابق منعقد کروائیں اور اس میں اشکال، اداکار، مصنوعی حالات پیدا کرنے یا ایسے دیگر طریقے شامل نہیں ہونے چاہئیں جن کا مقصد اسکول میں گولی چلنے یا تشدد کے دیگر واقعات یا ہنگامی حالات کی نقل اتارنا ہو۔ جس وقت یہ مشقیں ہو رہی ہوں طلباء اور عملے

کے علم میں لانا چاہیے کہ یہ سرگرمیاں دراصل ایک مشق ہے۔ والدین یا والدین جیسے تعلقات کے حامل افراد کو اس مشق سے ایک ہفتہ قبل اس بارے میں مطلع کیا جائے گا۔

اسکول صرف DOE اور مقامی ہنگامی ردعمل والوں اور مستعد افسران کے تشکیل اور شیڈیول کردہ بھرپور مشقوں میں حصہ لے سکتے ہیں۔ ایسی مشقوں کو اسکول دن میں یا جب اسکول کے میدانوں میں اسکول کی کوئی سرگرمی ہو رہی ہو، کے دوران شیڈیول نہیں کیا جائے گا۔ ایسی مشقوں میں والدین یا والدین جیسے تعلقات والے افراد کی تحریری اجازت کے بغیر طلباء کو شامل نہیں کیا جا سکے گا۔

نیو یارک کے ابتدائی امدادی کارکنان (NYPD, FDNY، اور NYCEM) کے اشتراک کے ساتھ، DOE ہر برو میں مختلف اسکولوں کی عمارتوں میں منعقد کردہ کئی مشقوں کا مشاہدہ کرتا ہے تاکہ ان کے ہنگامی حالت سے نمٹنے کے لیے انخلاء، پناہ لینے اور لاک ڈاون کے مطلوبہ ہنگامی حالات میں درکار جوابی ردعمل کا اندازہ لگایا جا سکے۔ ٹیم اسکول کے قائدین کے ساتھ اور ساتھ ہی کئی اداروں کے ساتھ بھی گفتگو کرتی ہے تاکہ ان کے موثر ہونے کا اندازہ لگایا جا سکے اور کسی ایسے شعبے کی نشاندہی کی جا سکے جہاں کوئی تصحیحی عمل درکار ہو سکتا ہو۔

f) والدین کو مطلع کرنا:

کسی اسکول میں تشدد آمیز فعل انجام دینے کی دھمکی یا حقیقتاً واقع ہو جانے کا اثر تمام اسکول برادری پر مرتب ہوتا ہے۔ دھمکیوں یا تشدد آمیز واقعات کی صورت میں، اسکول افسران کو موزوں قانون نافذ کرنے والے اداروں (جیسا اوپر بیان کیا گیا ہے) سے رابطہ کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے اور اسکول برادری، خصوصاً اسکول میں مندرج بچوں کے والدین کو بغیر کسی تاخیر کے مطلع کیا جانا چاہیے۔ والدین کو (ان کی ترجیحی زبان میں) اطلاع دیے جانے کے بارے میں محکمۂ تعلیم کی پالیسی اور طریقۂ کار چانسلر کے ضابطے اور پالیسیوں میں درج کیے گئے ہیں (ذیل میں اہم دستاویزات ملاحظہ کریں)۔ چانسلر کے ضابطہ A-415 کے تحت، والدین، عملہ اور منتخب کردہ افسران NotifyNYC کے ذریعے ہنگامی اطلاعات کو برقی ٹیکسٹ پیغامات، فون کالز اور / یا برقی ڈاک کے ذریعے رضاکارانہ طور پر موصول کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ اسکے علاوہ، اسکول کی قیادت اسکول کے لیے مخصوص اطلاعی نظام بھی استعمال میں لا سکتی ہے جن کے ذریعے والدین اور اسکول کی برادری کو اسکول میں ہونے والے مخصوص ہنگامی حالات کے بارے میں اطلاع دی جا سکے۔ محکمۂ تعلیم نے ایک محفوظ پیغام رسانی کا طریقہ تیار کیا ہے جو اسکولوں کو خاندانوں، طلباء اور عملے کے لیے مراسلت تشکیل دینے اور ارسال کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اسکول خاندانوں کو، لاک ڈاون، انخلاء، ہولڈ یا شیلٹر ان کی ہنگامی صورت حال میں ایک موبائل یا ڈیسک ٹاپ سے بروقت اطلاعات بھیج سکتے ہیں۔ جب ایسے پیغامات بھیجے جائیں جو خودکار پیغام کے خاکے کے انتخابات میں شامل نہیں ہیں، اسکولوں کو چاہیے کہ اپنے مہتمم، فیلڈ مشیر اور صحافتی دفتر سے ان اطلاعات کو تشکیل دینے کے لیے مشورہ کریں۔

2- عمارتی سطح پر اسکول تحفظاتی منصوبہ:

چانسلر کا ضابطہ A-414 کے تحت، (ذیل میں اہم دستاویزات ملاحظہ کریں) ہر اسکول پر لازم ہے کہ عمارتی سطح پر اسکول تحفظاتی منصوبہ تشکیل دینے کے لیے ایک اسکول تحفظاتی ٹیم قائم کرے۔ ہر کمیٹی میں ذیل افراد کو شامل کرنا لازمی ہے: UFT چیپٹر قائد، نگران انجینئر / نامزد؛ اسکول میں سطح III کا حفاظتی کارکن / نامزد؛ مقامی قانون نافذ کرنے والے افسران؛ انجمنِ والدین کا صدر / نامزد؛ غذائی ماہر / اس مقام پر غذائی خدمات کے نامزد؛ اسکول میں نقل و حمل خدمات کا رابطہ کار، اسکول عملے کا رکن جو DC -37 کی نمائندگی کرتا ہو، برادری کے اراکین؛ مقامی آگ بجھانے کے محکمے کے افسران؛ مقامی ایمبولینس یا دیگر ہنگامی حالات پر ردعمل دینے والے ادارے؛ طلباء جمعیت کا نمائندہ (جب مناسب ہو)؛ اور کوئی بھی دیگر افراد جنہیں پرنسپل (پرنسپل حضرات) مناسب سمجھیں۔ جیسے کہ ہر اسکول کے تحفظاتی منصوبے میں طے کیا گیا ہے، ہر اسکول پر لازم ہے کہ ایک سلسلئہ اختیارات اور کئی ٹیمیں قائم کریں، بشمول، ایک عمارتی ہنگامی ردعمل ٹیم اور ایک بحرانی صورت حال ٹیم اور ایک منتظم عملہ کو نامزد کرے، جو اسکول میں ہنگامی حالات کے دوران رابطہ کاری کرے۔

منصوبہ دیگر معاملات کے ساتھ، اسکول کی عمارت میں داخلہ اور ملاقاتیوں کی جانچ کے طریقۂ کار؛ تحفظاتی تفویضات اور شیڈیولز؛ انجانے افراد کے داخل ہو جانے پر کاروائیاں؛ ہنگامی ابلاغی نظام، بشمول موزوں قانون نافذ کرنے والے عملے کے نام اور فون نمبرز؛ کھوئے ہوئے طلباء کے بارے میں طریقۂ کار؛ ملازمت کی جگہ پر تشدد کا انسدادی پروگرام کے ایک حصے کے طور پر خطرے کی تشخیص؛ دروازے پر خطرے کی گھنٹی بجنے پر ردعمل کا طریقہ ِکار؛ اور تمام عملے اور طلباء بشمول محدود حرکات کے حامل طلباء کے انخلاء کے طریقۂ کارکی تفصیل بیان کرتا ہے۔ ہر منصوبہ طلباء اور عملے کے لیے تمام ہنگامی صورت میں ردِعمل کے ضوابط پر توجہ دینے کے لیے عمارت کی ہنگامی صورت میں جوابی ردِعمل ٹیم کے کردار اور تربیت کی تفصیل بیان کرتا ہے۔ ہر عمارتی سطح کا منصوبہ ہنگامی صورت حالات میں ردِعمل دینے کا طریقۂ کار قائم کرتا ہے، جیسے کہ خطرناک مادے کا بہنا، انجانے افراد کا داخل ہو جانا، بم کی دھمکیاں، یرغمال بنا لینا یا گولی چل جانا؛ بشمول کہ آیا انخلاء کرنا ہے، پناہ لینی ہے، ہولڈ، یا لاک ڈاون کرنا ہے۔ عمارتی سطح کے منصوبے کو دفتر برائے تحفظ و انسدادی شراکتیں (OSPP) کے تیار کردہ تحفظاتی منصوبے کے خاکے سے ہم آہنگ ہونا چاہیے اور اس کی سالانہ تجدید کی جانی لازمی ہے۔ عمارتی سطح کی حفاظتی معلومات جن کا اشتراک عملے اور اہل خانہ کے ساتھ کیا جا سکتا ہے، عملے یا والدین کے لیے اسکول تحفظاتی منصوبہ کے

مخصوص ورژن میں ہر پرنسپل کے پاس درخواست کرنے پر دستیاب ہے۔ والدین کا رہنما کتابچہ کا ایک خاکہ ذیلی اہم دستاویزات جز میں شامل ہے۔ ریاستی تعلیمی قانون کے تحت، عمارتی سطح پر ہنگامی جوابی ردِعمل منصوبے کو خفیہ رکھنا چاہیے اور انہیں افشا نہیں کرنا چاہیے۔

3- محکمہ تعلیم کی مرکزی جوابی ردعمل ٹیم (CRT)

محکمہ تعلیم کی قیادت نے ایک ہنگامی صورت حال پر جوابی ردعمل کی جامع حکمت عملی کو نافذ کرنے کے لیے مرکزی جوابی ردعمل ٹیم (CRT) تشکیل دی تھی تاکہDOE کے مختلف دفاتر کو DOE کی املاک پر ایسے واقعہ کے رونما ہونے پر رابطہ کاری کرنے کے قابل بنایا جا سکے، جس میں محکمۂ تعلیم کے کئی شعبوں اور / یا باہر کے اداروں / یوٹیلیٹی کمپنیوں کا جوابی رد عمل درکار ہو۔ CRT دیگر واقعات پر بھی جوابی ردعمل دے گی جیسے کہ انتہائی خراب موسمی حالات اور ایک عوامی صحت کی ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے لیے اسکولوں کو استعمال کرنا۔ CRT اعداد و شمار اور معلومات جمع کرنے کے لیے سہولت فراہم کرے گی تاکہ اعلیٰ قیادت بروقت فیصلہ سازی کر سکے اور محکمۂ تعلیم کے متعلقہ عملے کو فوری اطلاع دی جا سکے۔ CRT محکمۂ تعلیم کے مرکزی دفاتر کو ایک ایسے حالات کے اثر کا جائزہ لگانے کے لیے متحرک کرتی ہے جو طالب علم کی صحت / حفاظت اور اسکول کی عمارت کے آلات / سہولیات پر اثرانداز ہو رہے ہیں۔ ایسا کرتے ہوئے، یہ CRT اسکول برادری کو خطرات اور لیے جانے والے اقدامات کے بارے میں آگاہ کرے گی اور ہر سرگرمی کے بعد واقعات کا جائزہ لے گی تاکہ مستقبل کے واقعات کے لیے تیاری اور انسدادی کاروائی کو مسلسل بہتر بنایا جا سکے۔

CRT دیگر NYC کے اداروں کے ساتھ اہم تعلقات برقرار رکھتی ہے جس میں NYPD، FDNY، MTA، NYCEM اور DOHMH اور DSS جیسے دیگر اداروں میں ہنگامی تنظیمی ٹیمیں شامل ہیں؛ بعض اوقات CRT امریکی ریڈ کراس کو بھی شامل کرے گی۔ DOE کے اندر، CRT ٹیم یقینی بناتی ہے کہ فیلڈ میں محکمۂ تعلیم کی تمام اہم فیلڈ ٹیمیں ذیلی کوششیں کر رہی ہیں، مگر اسی تک محدود نہیں: اسکول کی سہولیات اور اس کے نائب مساعد اعلیٰ برائے سہولیات (DDF)؛ حفاظت اور انسدادی شراکتیں اور اس کے برو حفاظتی مساعد اعلیٰ (BSD) کے درمیان رابطہ کاری ہو رہی ہے۔ DDFs اور BSDs ہر اسکول کو کسی ہنگامی صورت حال میں پرنسپل حضرات اور ہر عمارت کی ہنگامی صورت ردعمل ٹیم (BRT) کے قائدین کو براہ راست معاونت فراہم کرتے ہیں۔

4- عملی منصوبہ بندی کا تسلسل (COOP)

محکمۂ تعلیم کے جاری عملی منصوبہ بندی کا تسلسل (COOP) تمام خطرات سے نمٹنے کا ایک طریقہ ہے تاکہ خلل اندازیوں کے دوران اہم خدمات کو جاری رکھنے کے قابل ہو سکیں۔ منصوبہ ہر سہ ماہی میں اور محکمۂ تعلیم کے سالانہ جائزے سے گزرتا ہے، جس میں نیویارک شہر ہنگامی انتظام ایگزیکٹو آرڈر 170 کے تحت عمومی جائزہ فراہم کرتا ہے۔ DOE COOP ہر اہم خدمت کے لیے اہم عوامل کو زیر غور لاتا ہے بشمول اختیارات کے تسلسل، اختیارات کی نامزدگی، متبادل سہولیات، ابلاغ کا جاری رہنا، انتہائی اہم ریکارڈز کا انتظام، افرادی قوت، اختیارات کی منتقلی، اور دوبارہ بحالی کے طریقہ ہائے کار۔ سالانہ مشقوں اور تربیت کے ذریعے اس منصوبے کو موثّر بنایا جاتا ہے۔

محکمے کا COOP کا منصوبہ مختلف ہنگامی صورت حال سے متعلق شعبوں، بشمول ذیل، مگر انہیں تک محدود نہیں، پر نظر رکھتا ہے:

سہولیات کی حفاظت اور سلامتی (زندگی کا تحفظ) - محفوظ، تحفظاتی، اور کام کرتی ہوئے اسکول کی عمارتوں کو یقینی بنانا (مثلاً آگ بجھانے کے نظام، دروازوں کے تالے، اور ہنگامی راستے وغیرہ)

ہنگامی صورت میں ابلاغ میں رابطہ کاری (زندگی کا تحفظ) کرنا - بحران کے دوران انتباہات، اطلاعات، اور ابلاغ منظم کرنا (مثلاً ہنگامی صورت حال، اسکول کا بند ہونا)۔

تعلیمی ہدایات فراہم کرنا (انتہائی اہم عوامی خدمات) - تعلیم و تدریس کی فراہمی، چاہے خود موجودگی میں یا ریموٹ، تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ طالب علم کی تعلیم جاری رہے۔

طالب علم کو معاونت کی خدمات فراہمی (انتہائی اہم عوامی خدمات) - طلباء کو مشاورت، خاص تعلیم، صحت کی خدمات، اور دیگر معاونت کی فراہمی۔

طالب علم کی غذائیت و بہبود کو قائم رکھنا (انتہائی اہم عوامی خدمات) - طلباء کے لیے کھانے (ناشتہ / دوپہر کا کھانا) اور بنیادی ضروریات تک رسائی کو یقینی بنانا، خصوصاً جو ضرورتمند ہیں۔

ٹکنالوجی کے ڈھانچے کو چلانا - انتہائی اہم IT نظامات کو چالو رکھنا (مثلاً، انٹرنیٹ، ڈیوائسس، آن لائن تدریسی پلیٹ فارمز)۔

تنخواہ کا کھاتہ اور انتہائی اہم انسانی وسائل (HR) امور نمٹانا - یقینی بنانا کہ عملہ اور اساتذہ کو بروقت تنخواہ ملتی رہے اور ضروری انسانی وسائل کے کام جاری رہیں۔

انتہائی اہم انتظامی اعمال کا انتظام - ضروری دستاویزی کام، بجٹ، ضوابط کی تعمیل، اور انتظامی امور سر انجام دیں جو اسکولوں کو چلانے کے لیے ضروری ہیں۔

5 - نقل و حمل خدمات (ٹرانسپورٹیشن)

چانسلر کے ضابطے A-801 کے تحت (ذیل کی اہم دستاویزات ملاحظہ کریں)، DOE نیو یارک شہر کے پبلک، چارٹر اور غیر پبلک اسکولوں کے تمام اہل طلباء کو نقل و حمل خدمات فراہم کرتا ہے۔ میٹروپولیٹن ٹرانزٹ اتھارٹی (MTA) اور بس کمپنیوں کی شراکت داری میں، اسکول آنے جانے کے لیے محفوظ اور قابل اعتماد نقل و حمل خدمات کو یقینی بنانا ہمارا نصب العین ہے۔ یہ کام دفتر برائے طالب علم نقل و حمل خدمات (OPT) کے ذریعے مربوط اور منظم کیا جاتا ہے۔

OPT چار جُز پر مشتمل ایک جامع طریقہ کار استعمال کرتی ہے تاکہ طالب علم کی حفاظت، ملازمین کی تربیت پر زور، افرادی قوت کا انتظام، گاڑیوں کی دیکھ بھال، اور واقعات کے نظم ونسق کو ترجیح دی جا سکے۔

ملازمین کی تربیت: ریاست کی طرف سے لازمی تجدیدی تربیتیں معاہدہ کردہ بس کمپنیوں کے تمام بس ڈرائیور اور نگرانوں کو دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ، DOE سالانہ تربیت فراہم کرتا ہے جو بس کے عملے کو دی جانی چاہیے۔ موضوعات میں شامل ہیں:

- وژن زیرو محفوظ طریقے سے گاڑی چلانے کی ترغیبات۔
- حفاظت میں بہتری لانے کے لیے گاڑی چلانے کی تکنیک کے بارے میں نمایاں آگہی۔
- ایک بس کو کس طرح محفوظ طریقے سے چلایا جا سکتا ہے، بشمول لفٹ چلانا اور وہیل چیئر کو محفوظ کرنا۔
- بس میں بچوں کو کس طرح محفوظ طریقے سے / چڑھایا / اتارا جاتا ہے اور نگہداشت کی جاتی ہے۔
- خاص ضروریات کے حامل بچوں کی نگہداشت کرنا۔

افرادی قوت کا انتظام: OPT میں ایک مخصوص ٹیم یہ یقینی بنانے کے لیے مخصوص ہے کہ ملازم حسب ذیل طریقوں پر عمل درآمد کریں اور طرز عمل اپنائیں:

- یقینی بنائیں کہ ملازمین کی تمام سندیں، تربیتیں اور لائسنس جدید ترین ہیں۔
- یقینی بنایا جائے کہ ملازمین کے خراب طرزعمل سے جلد اور مناسب انداز میں نمٹا جائے، بشمول ملازم کی معطلیوں اور دوبارہ تعیناتی کے۔
- گاڑی کے اڈوں پر ملازمین کی جانچ کرنا تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ سندیافتہ ملازمین ہی گاڑیوں کو چلا رہے ہیں اور دیکھ بھال کر رہے ہیں۔
- گاڑی کی دیکھ بھال: OPT میں متعین ایک مخصوص ٹیم گاڑی کی حفاظت اور دیکھ بھال کو یقینی بناتی ہے، بشمول بس اڈوں پر گاڑیوں کی جانچ تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ OPT کی سندیافتہ گاڑیاں زیر استعمال ہیں۔
- گاڑیوں کے ماڈل کے تقاضے تاکہ ان کا جدید ترین ہونا یقینی بنایا جائے۔
- GEOTAB (GPS) نظام تاکہ ڈرائیور کا طرزِعمل اور حفاظت پر مسلسل نظر رکھی جا سکے۔

واقعات کا نظم ونسق میں شامل ہیں:

- روزانہ، بسوں پر ہونے والے واقعات کا بروقت جائزہ لینا تاکہ طالب علم کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے۔
- اسکولوں، اندرونی OPT عملہ، دوسرے شعبوں کے DOE عملہ اور بس کمپنیوں سے مسلسل رابطے میں رہنا اور اگلے اقدامات کی نشان دہی کرنا۔
- اعداد و شمار کا جائزہ لینا تاکہ ان اسکولوں اور بس کے راستوں کی نشاندہی کی جاسکے جنہیں تربیت اور اضافی معاونت کی ضرورت ہے۔

6 - ضابطۂ اخلاق

ضابطۂ اخلاق محکمۂ تعلیم کی پالسیوں اور طریقۂ کار کا احاطہ کرتا ہے جس کا تعلق طالب علم کے طرزعمل سے ہے بشمول شہرگیر طرزعمل توقعات برائے طالب علم کی تدریس میں معاونت (ضابطۂ انضباط)، جو طرزعمل کے متوقع معیارات اور غلط طرزعمل میں مشغول ہونے پر

کئی مختلف قسم کی اصلاحتیں، معاونتیں اور نظم و ضبط کے انضباطی جوابی ردعمل قائم کرتا ہے؛ تعصب، ایذا رسانی، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی کے جوابی ردعمل کی دفعات؛ خارج اور معطل کرنے کی پالیسی؛ والدین کو مطلع کرنے کی پالیسیاں اور طریقۂ کار (ان کی ترجیحی زبان میں)؛ مطلع کرنے کے مطلوبات، قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مطلع کرنے کے مطلوبات؛ عملے کی تربیت کرنے کے مطلوبات' اور طالب علم کے حقوق اور ذمہ داریوں کا قانون، جو اسکول میں مثبت طرزعمل اور ایک محفوظ اور معاونتی ماحول کی تشکیل پر توجہ مرکوز رکھتا ہے۔

a) ضابطۂ انضباط:

یہ ضابطۂ انضباط طالب علم کے خراب طرزعمل سے نمٹنے کے لیے ایک عملی خاکہ تشکیل دیتا ہے۔ یہ بیان کرتا ہے کہ صلاح کاری اور اسکول میں قائم دیگر مداخلتوں کے ذریعے طالبِ علم کے طرزِ عمل کی اصلاح کرنے کی ہر مناسب کوشش کی جانی چاہیے جیسے کہ بحالی کے طریقئہ کار۔ یہ مزید بیان کرتا ہے کہ مناسب تادیبی کاروائیوں کو انسداد اور زود اثر مداخلتوں، لچک کو پروان چڑھانا چاہیے، طالبِ علم کی تعلیم میں خلل سے گریز کرنے اور اسکول میں ایک مثبت ثقافت کو فروغ دینے پر زور دینا چاہیے۔ اس میں عمر کی مناسبت سے کئی پیشرفت پذیر مداخلتیں اور معاونتیں اور تادیبی اقدامات شامل ہیں جنہیں طالب علم کے خراب عمل سے نمٹنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

b) مداخلت کی حکمت عملیاں:

ہر اسکول سے، ایک مثبت اسکول کی ثقافت اور فضا کو فروغ دینے کی توقع کی جاتی ہے جو طلباء کو ایسا معاونتی ماحول فراہم کرے جس میں وہ تعلیمی اور سماجی دونوں طرح نشو و نما پائیں۔ اسکولوں سے طلباء کو ایک مثبت طرزِعمل کی مختلف معاونتیں اور ساتھ ہی سماجی جذباتی آموزش کے لیے پُرمعنی مواقع فراہم کرکے ان کے سماج میں موافق طرزِ عمل کو پروان چڑھانے کے لیے ایک پیش قدم کردار ادا کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔

خاندانی معاونت پروگرام اور انسانی بردہ فروشی (ٹریفیکنگ)

خاندان عموماً مسائل میں گِھر جاتے ہیں جب ان کا بچہ دماغی صحت، خطرناک اور سرکش طرزعمل، اسکول نہ جانے، منفی ہمسروں کی صحبت یا منشیات یا الکحل کے استعمال کے مسائل سے دوچار ہو جاتا ہے۔ خاندانی تشخیص پروگرام (FAP) ان مسائل میں گِھرے ہوئے والے خاندانوں کو معاونت فراہم کر سکتا ہے۔ FAP ایک بحالی پروگرام ہے جو بغیر عدالت کی مداخلت کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ (https://www1.nyc.gov/site/acs/justice/family-assessment-program.page). والدین رضاکارانہ طور پر انسدادی یا دیگر خدمات کی درخواست اس معاونتی ہیلپ لائن 7667-676 (212) پر کر سکتے ہیں۔ اسکول آپ کی انسدادی خدمات اور دلچسپی رکھنے والے خاندانوں کو خدمت فراہم کنندگان ((ACS - Preventive Services (nyc.gov) کی نشان دہی کرنے میں بھی مدد کر سکتے ہیں۔

ہو سکتا ہے کہ کبھی کبھی طرز عمل میں اچانک تبدیلی، اکثر (خراب) طرزِعمل, اکثر غیر حاضری، یا بھاگ جانے کے طرزِعمل، ممکنہ استحصال کیے جانے کا ایک اشارہ ہو سکتا ہے۔ اگر یہ شک ہو کہ کوئی بچہ انسانی بردہ فروشی (کسی فرد کا جبراً کام کرنے یا جنسی کاروبار پر مجبور کرنا)یا دیگر استحصال کا شکار ہوا ہے، اسکول میں تربیت یافتہ انسانی بردہ فروشی رابطہ کار کو لازماً تحقیق کرنا چاہیے پرنسپل فوری طور پر برو حفاظتی مساعد اعلیٰ یا OSYD سے مزید مدد کے لیے رابطہ کر سکتا ہے۔ نیویارک محکمئہ پولیس کے خصوصی دستہ برائے انسانی بردہ فروشی کے متاثرین سے رابطہ کیا جائے گا اگر کیس خاص تحقیقات اور مداخلت کرنے کی ضرورت کی نشاندہی کرتا ہے۔ اگر یہ شک کیا جا رہا ہے کہ گھرانے میں والدین / سرپرست یا بالغ بچے کی بردہ فروشی کر رہے ہیں اس کی براہِ راست اطلاع ریاستی مرکزی رجسٹر (SCR)کو لازماً دینی چاہیے۔

اسکول عملے کے ارکان ایسے نامناسب طرزِ عمل سے نمٹنے کے بھی ذمہ دار ہیں جو تدریس میں مخل ہوتے ہیں۔ منتظمین، اساتذہ، مشیران اور اسکول کے دیگر عملے سے توقع کی جاتی ہے کہ تمام طلباء کو اصلاح اور انسداد کی حکمت عملیوں میں شامل کریں گے جو کسی طالب علم کے طرزِ عمل کے مسائل کو حل کرتی ہیں اور ان حکمت عملیوں پر طلباء اور ان کے والدین سے بات چیت کریں گے۔

اصلاحی حکمت عملیوں کی خاکہ کشی ضابطۂ انضباط میں کی گئی ہے اور اس میں رہنمائی کانفرنس (کانفرنسیں)؛ قلیل مدتی طرزِعمل پیشرفت رپورٹس؛ انفرادی طرزِعمل کے معاہدے؛ مشاورت، طلباء کے امور کی ٹیم کا ریفرل، انفرادی یا اجتمائی مشاورت، بحالی کے طریقئہ کار، باہمی تعاون کے ذریعے مسائل کا حل؛ انفرادی یا اجتمائی مشاورت، انفرادی معاونت پروگرام؛ مشاورتی خدمات کے لیے ریفرل؛ سماجی - جذباتی تدریس؛ اور برادری میں قائم کسی تنظیم سے رابطہ ہونا ہو سکتا ہے۔ اسکولوں سے توقع کی جاتی ہے کہ نافذ کیے جانے والی مداخلتوں کو صرف محکمۂ تعلیم کے منظور شدہ واقعاتی ریکارڈ نظام کے تحت قلم بند کیا جائے اور اس اندازِ کار کے موثر ہونے کا باقاعدگی سے جائزہ لیا جائے۔

مداخلت اور انسداد کی ایسی حکمت عملیوں کے استعمال کے ذریعے جو طلباء کو مصروف رکھیں اور ان میں مقصدیت کا شعور فراہم کریں، اسکول کے عملے کے اراکین طالب علم کی تعلیمی اور سماجی جذباتی نشو و نما میں مدد کرتے ہیں اور اسکول کے ضابطوں اور پالیسیوں پر عمل کرنے میں ان کی اعانت کرتے ہیں۔

کلاس روم میں، اساتذہ ایک موافق تدریسی ماحول قائم کرنے کے لیے متعدد تعلیمی اور طرزِ عمل کی تراکیب اور طریقۂ کار استعمال کرتے ہیں۔ متعدد شعبہ ٹیمیں جس میں معاونتی عملہ جیسے رہنما مشیران ہر اسکول کا حصہ ہوتے ہیں۔ یہ ٹیمیں "خطرے سے دوچار" ہونے والے طلباء کو درپیش مخصوص امور سے نمٹنے کے لیے حکمت عملیاں تیار کرنے اور نافذ کرنے کے لیے باقاعدہ طور پر اجلاس کرتی ہیں۔

جہاں کہیں مناسب ہو، پیشرفت پذیر عمر کے متناسب تادیبی جوابی ردِعمل کو لازماً چانسلر کے ضابطہ A-443 اور ضابطۂ انضباط کے تحت نافذ کیا جانا چاہئیے۔ (ذیل کی اہم دستاویزات ملاحظہ کریں)

c) تعصب، ایذا رسانی، دھمکانہ اور غنڈا گردی:

DOE کی یہ پالیسی ہے کہ ایک محفوظ اور معاونتی تدریسی اور تعلیمی ماحول برقرار رکھا جائے جو طلباء کا ایک دوسرے کے خلاف کی جانے والی ایذا رسانی، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی اور طلباء کا ایک دوسرے کے ساتھ اصل یا تصور کردہ نسل، رنگ، قومیت، عقیدہ، مسلک، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی حیثیت، مذہب، صنفِ جنس (جنس)، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی میلان، معذوری یا وزن کی بنیاد پر تعصب سے مبرّا ہو۔ DOE کی یہ پالیسی چانسلر کا ضابطہ A-832 اور ضابطۂ انضباط میں واضح کی گئی ہے۔ (ذیل کی اہم دستاویزات **ملاحظہ کریں)** یہ دستاویزات ایسے طرزِعمل کے انسداد، اطلاع دینے، تفتیش کرنے اور نمٹنے کے طریقئہ کار قائم کرتے ہیں۔

تمام طلبا اور عملے کو چانسلر کے ضابطے A- 832 کے مطلوبات کی تربیت فراہم کی جانی چاہیے۔ OSYD بشمول اسباق اور نصاب کے اور نفاذ کا ایک تفصیلی رہنمائی کتابچہ کئی وسائل، فراہم کرتا ہے تاکہ اسکول کو یہ معلومات طلباء کو فراہم کرنے میں مدد دی جا سکے۔ اس کے علاوہ، یہ ایک تربیتی ڈیک اور ضمنی وسائل تشکیل دیتا اور دستیاب کرتا ہے، جسے اسکول کے قائدین تمام ملازمین بشمول غیر تدریسی عملے کی تربیت کے مطلوبات مکمل کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

d) والدین کی شمولیت اور اطلاع کرنا:

طلباء، والدین اور اسکول کا عملہ سب کا اسکولوں کو محفوظ رکھنے میں ایک کردار ہے اور اس ہدف کے حصول کے لئے ان کا ایک دوسرے ساتھ تعاون کرنا لازمی ہے۔ اسکول کے عملے کو چاہیے کہ والدین کو ان کے بچے کے طرز عمل سے باخبر رکھیں اور تشویش آمیز معاملات سے نمٹنے میں والدین کو بطور شراکت دار زیر فہرست کریں۔ تاوقتیکہ ایک عدالتی حکم، رسائی کو محدود کرے، فوسٹر کئیر میں طلباء کے والدین کو فوسٹر والدین اور ادارے کے علاوہ، ان کے بچے کے طرزِعمل اور تادیبی کاروائیوں کے بارے میں مطلع کیے جانے کا حق حاصل ہے۔

اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ والدین اسکول کے ماحول کو محفوظ اور معاون بنانے میں فعال اور سرگرم شراکت دار ہو جائیں، انہیں ضابطہ انضباط سے واقف ہونا چاہیے۔

اسکولوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ والدین کو ضابطۂ انضباط سمجھنے کے لیے ورکشاپس فراہم کریں اور بتائیں کہ کس طرح بہترین طریقے سے اسکول کے ساتھ ملکر انکے بچے کی سماجی / جذباتی نشو ونما میں مدد کی جا سکتی ہے۔ OSYD ورکشاپس تربیتی ڈیکس تشکیل دیتے اور دستیاب بناتے ہیں جن کا مقصد منتظمین اور والدین رابطہ کاروں کو والدین کو ضابطۂ انضباط کی معلومات فراہم کرنے میں معاونت دینا ہے۔

معلمین والدین کو ان کے بچے کے طرز عمل کے بارے میں مطلع کرنے اور طالب علم کو اسکول اور سماج میں کامیاب ہونے کے لیے درکار صلاحیتوں کی نشو ونما کے ذمہ دار ہیں۔ والدین کی اپنے بچے کے استاد اور اسکول کے دیگر عملے کے ساتھ ان مسائل پر بات چیت کرنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے جو طالب علم کے طرز عمل اور طالب علم کے ساتھ کام کرنے کے لیے کارآمد حکمت عملیوں پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔

جو والدین طلباء کے طرز عمل کی وجہ سے معاونتوں اور مداخلتوں پر بات کرنا چاہتے ہیں انہیں بشمول والدین رابطہ کار، یا، اگر ضروری ہو تو دفتر برائے خاندانی و برادری خود مختاری کے لیے بچے کے اسکول سے رابطہ کرنا چاہیے، ۔

ایسی صورت میں جب ایک طالب علم غیر مناسب طرزِ عمل کا مظاہرہ کرے جو ضابطۂ انضباط کی خلاف ورزی کا موجب ہو، پرنسپل یا پرنسپل کے نامزد کردہ کو اس طرزِ عمل کے بارے میں والدین کو اطلاع دینی چاہیے۔

e) تربیت:

محکمۂِ تعلیم کی اولین ترجیح یہ یقینی بنانا ہے کہ ہر بچہ محفوظ، معاونتی اور شمولیاتی اسکولوں میں تعلیم حاصل کرے۔ ایسا کرنے کے لیے، محکمۂ تعلیم بحالی طریقۂِ کار استعمال کرتا ہے جو اختلافات کی اصل وجوہات پر غور کرتا ہے اور ساتھ ہی تدریسی لمحات کے ذریعے مثبت طرز عمل کو تقویت دیتا ہے۔ محکمۂِ تعلیم اساتذہ کو وہ وسائل فراہم کرتا ہے جن سے طلباء کی سماجی - جذباتی صلاحیتوں اور فلاح و بہبود میں مدد کی جا سکے، اور، نتیجتاً، معطلیوں یا نظم و ضبط تادیب پر انحصار کو کم کیا جا سکے۔

طلباء اسکول میں جس طرح کا طرزِ عمل اختیار کرتے ہیں وہ ایک محفوظ اور پُراحترام اسکول کی برادری قائم کرنے اور برقرار رکھنے میں ایک اہم عنصر ہوتا ہے۔ طلباء کے مثبت طرزعمل کو پروان چڑھانے کے لیے، اسکول برادری کے تمام اراکین - طلبا، عملہ اور والدین - کو طرز عمل کے ان معیارات کا جن پر پورا اترنے کی توقع تمام طلباء سے کی جاتی ہے، خراب طرز عمل سے نمٹنے کے لیے استعمال کی جانے والی معاونتوں اور مداخلتوں اور طرز عمل کے معیارات کی تکمیل نہ کرنے کی صورت میں تادیبی کاروائیوں کا علم ہونا لازمی ہے اور ان کو سمجھنا چاہیے۔

اسکولوں پر لازم ہے کہ ضابطۂِ انضباط، طالب علم کا طالب علم کے حقوق اور ذمہ داریوں کے قانونی مسودے اور محکمۂِ تعلیم کی انٹرنیٹ استعمال کرنے کی قابل قبول پالیسی کا طلباء کے ساتھ ملکر جائزہ لینے کے لیے علیحدہ وقت مختص رکھیں۔ ضابطۂِ انضباط کا اطلاق طالب علم کے خود موجودگی (ان پرسن) اور آن لائن طرزِ عمل دونوں پر ہوتا ہے۔ اسکول طلباء اور اہل خانہ کو ڈیجیٹل شہریت، سائبر غنڈہ گردی کے انسداد، بشمول پُر احترام آن لائن ابلاغ، رازداری اور حفاظت کے لیے توقعات کے بارے میں معلومات فراہم کریں گے۔ طلباء، اہل خانہ اور عملے کے لیے واضح طریقے سے اطلاع دینے کا طریقہ اختیار کیا جائے گا تاکہ ڈیجیٹل ماحول میں برقی ابلاغ، بشمول غنڈہ گردی، دھمکانے یا غصہ دلانے سے نمٹا جائے۔

کلاس روم میں عمر کی مناسبت سے تعلیم دینا اسے یقینی بنانے کا موثر ترین طریقہ ہے کہ طلباء ضابطۂِ انضباط کو سمجھیں اور اس میں مدد کریں۔ تمام طلباء کو ضابطۂِ انضباط کے بارے میں کم از کم ایک سبق دیا جانا لازمی ہے۔ محکمۂِ تعلیم معیارات پر مبنی عمر کی مناسبت سے ایسے اسباق فراہم کرتا ہے جس میں باہمی تعامل کی مشقیں، مجوزہ پراجیکٹس اور طلباء کے درمیان باہمی تدریسی تجربات کے مواقع اور ایک طالب علم تربیتی ڈیک شامل ہیں۔

اسکولوں پر لازم ہے کہ عملے کے تمام ارکان کے ساتھ ضابطۂِ انضباط کا جائزہ لیں اور ضابطے کے مقاصد پر بحث کرنے کے لیے ایک ورکشاپ منعقد کریں۔ ایک مثالی پیشہ ورانہ نشو ونما ورکشاپ تربیتی ڈیک میں باہمی تعامل کی مشقیں شامل ہوتی ہیں، جو اسکولوں کے استعمال کے لیے دستیاب ہیں۔

7 - جائے ملازمت پر تشدد کا انسداد

جنوری 2024 سے، DOE نے جائے ملازمت پر تشدد کے انسداد کی ایک پالیسی نافذ کی ہے جسے جائے ملازمت پر تشدد کے انسداد ایکٹ (NY ریاستی لیبر لا آرٹ 2, سیکشن 27-b) کے مطلوبات کی تکمیل کے لیے تشکیل دیا گیا ہے۔

اس پالیسی کے مقاصد کے لیے، جائے ملازمت پر تشدد کو اس طرح واضح کیا گیا ہے کہ کسی طرح کا جسمانی حملہ یا جارحیت کا طرزعمل جو کسی ملازم کی ملازمت سے متعلق کام کی انجام دہی کے دوران واقع ہوا ہو۔

وہ افراد جو اس پالیسی کی خلاف ورزی کریں گے انہیں قانون نافذ کرنے والوں کو ریفرل دیا جا سکتا ہے، DOE کی ملکیت سے ہٹایا جا سکتا ہے، اور / یا ان کے خلاف قانونی چارہ جوئی اور / یا DOE کی پالیسیوں، قوانین اور مجموعی سودے بازی کے معاہدوں کے مطابق تادیبی اور / یا دفتری کارروائی کی جا سکتی ہے۔ DOE نے ایک جائے ملازمت پر تشدد کا انسدادی پروگرام بھی بنایا ہے تاکہ ملازمت کے ایسے ماحول کی اعانت کی جاسکے جس میں انسداد پر ارتکاز کے ساتھ تشدد یا ممکنہ تشدد کی صورت حال سے موثر طریقوں سے نمٹا جا سکے۔ محکمۂِ تعلیم کے تمام ملازمین سے تقاضہ کیا جائے گا کہ اس پروگرام کے ایک حصے کے طور پر اس میں شرکت کریں تاکہ کام کا ایسا ماحول ہو جس میں انسداد پر توجہ مرکوز کرکے تشدد اور ممکنہ پُرتشدد حالات سے موثر طریقے سے نمٹا جا سکے۔ اس پروگرام کے ایک حصے کے طور پر، تمام ملازمین پر لازم ہے کہ سالانہ تربیت میں شرکت کریں۔

8- ملازمت کے یکساں مواقع (EEO)

محکمۂِ تعلیم تمام ملازمین کو مختلف ملازمت کے یکساں مواقع (EEO) اور متعلقہ وسائل فراہم کرتا ہے۔ عملے کے لیے یہ وسائل ایک وابستگی، بہبود، اجتمائیت، احترام اور حفاظت کے احساس کو فروغ دیتے ہیں، بشمول:

- DOE کی جامع متنوع اور شمولیتی پالیسی؛

- غیر متعصبانہ پالیسی اور چانسلر کا ضابطہ A-830؛
- متنوع فراہم کنندہ اور اقلیتوں/عورتوں کے زیرِاختیار کاروباری ادارے (MWBEs)؛
- HR Connect: مناسب سہولیات؛
- ملازمین کے وسائل گروپس (ERGs)؛ اور
- NYC ملازمین معاونتی پروگرام.
- نیویارک شہر کی EEO پالیسی

9- ہنگامی صورت حال میں ریموٹ تدریسی منصوبہ

DOE نے یہ یقینی بنانے کے لیے پالیسیاں اور طریقہ کار تشکیل دیئے ہیں کہ طلباء کو کمپیوٹنگ آلات (ڈیوائس) یا دیگر ذرائع دستیاب بنائے جائیں جن کے ذریعے طلباء ہم آہنگ (synchronous) تدریس میں حصہ لے سکیں گے۔ ہنگامی حالات میں ریموٹ تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کی انٹرنیٹ تک رسائی یقینی بنانے کے لیے اضافی پالیسیاں اور طریقہ کار نافذ العمل ہیں۔

a. آلات (ڈیوائسس) تک رسائی

DOE کے پاس طلباء کو آلات تفویض کرنے کی نگرانی کرنے کا طریقہِ کارموجود ہے۔ اس میں طلباء کے لیے ذاتی استعمال کے آلات اور ساتھ ہی DOE کے جاری کردہ آلات تک رسائی شامل ہے، تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ ان تمام طلباء کو جنہیں ریموٹ تدریس کے لیے آلات کی ضرورت ہے یہ اسے حاصل کر سکتے ہیں۔ اسکول مرکز سے حاصل کردہ آلات کو ان طلباء میں تقسیم کرنے کو ترجیح دیں گے جنہیں اس کی ضرورت ہے۔ جب ان کے مرکزی سرمائے سے حاصل کردہ آلات ختم ہو جائیں گے، اسکول انہیں اسکول کے خرید کردہ آلات تقسیم کر سکتے ہیں۔ اسکول کسی طالب علم کو ایک ریموٹ تدریسی کے متوقع دن کے لیے ایک مختصر مدت کے لیے ایک آلہ مستعار دینے کا بھی انتظام کر سکتے ہیں۔ اگر ضروری ہوا، اسکول DOE کے موجودہ معاہدوں کے ذریعے اسکول کے سرمائے سے اضافی آلات بھی خرید سکتے ہیں۔

2020 سے اب تک، طلباء کے استعمال کے لیے طلباء اور اسکولوں میں تقریباً 550,000 آئی پیڈز اور 200,000 کروم بُکس خرید کر تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ DOE اُن طلباء کو آلات فراہم کرنا جاری رکھے گا جنہیں ان کی ضرورت ہے۔

b. انٹرنیٹ رسائی

DOE ڈیجیٹل ایکویٹی خاندانی سروے سے حاصل کردہ جوابات کو استعمال کرتے ہوئے اسکولوں کی ان خاندانوں کی نشاندہی کرنے میں مدد کرتا ہے جن کے پاس گھر پر وائی فائی تک رسائی کی سہولت نہیں ہے۔

جہاں تک ممکن ہوا، محکمہِ تعلیم گھر سے انٹرنیٹ تک رسائی حاصل کرنے میں طلباء اور خاندانوں کی مدد کرے گا۔

تمام طلباء جو مرکزی خرید کردہ LTE آلات استعمال کر رہے ہیں وہ وائر لیس انٹرنیٹ خدمات میں منتقل ہو چکے ہیں۔ اسکولوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ خاندانوں کی یہ معلوم کرنے میں مدد کریں کہ کس طرح مختلف مفت سے لیکر کم قیمت وائی فائی رسائی انتخابات تک رسائی حاصل کی جا سکتی ہے۔

محکمہِ تعلیم کی ویب سائٹ متعدد، مفت یا کم قیمت انتخابات کا خلاصہ کرتی ہے جن کے ذریعے وائرلیس انٹرنیٹ خدمت حاصل کی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ، نیویارک شہر بھر میں 200 سے زائد بے گھر افراد کی پناہ گاہیں ہیں جن کے پاس وائرلیس خدمت موجود ہے اور Big Apple Connect یقینی بناتا ہے کہ NYCHA کے مکینوں کے پاس مفت، تیز رفتار، قابل بھروسہ اور محفوظ انٹرنیٹ تک رسائی ہے۔

اسکولوں کو ہدایت کی جائے گی کہ وہ خاندانوں کے ساتھ ان معلومات کا اشتراک کریں اور ان کی اس انتخاب کے لیے سائن اپ کرنے میں مدد کریں جو ان کے حالات کی مناسبت سب سے زیادہ موزوں ہوں۔ ہمیں امید ہے کہ وہ خاندان جن کے پاس گھر پر وائی فائی کی سہولت نہیں ہے ان انتخابات میں سے ایک کے ذریعے مفت یا کم قیمت وائی فائی حاصل کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

اگر یہ انتخابات قابل عمل نہیں ہیں، اسکول ایک LTE کے قابل وائرلیس ہاٹ اسپاٹ یا LTE خدمت کے ساتھ آلہ موجودہ معاہدوں کے ذریعے ان خاندانوں کے لیے خرید سکتا ہے جنہیں ضرورت ہے۔

ہنگامی صورت حال کے دوران ریموٹ تعلیم کے دن طلباء کے ہم آہنگ (synchronous) اور غیر ہم آہنگ (asynchronous) تدریس پر صرف کردہ وقت کے تناسب پر عملے کے لیے توقعات، اس امید کے ساتھ وابستہ ہیں کہ غیر ہم آہنگ تدریس ہم آہنگ تدریس کے ساتھ ایک ضمنی تدریس ہے۔

اسکول میں موجود اساتذہ اور متعلقہ خدمت فراہم کنندگان پر لازم ہے کہ محکمہ تعلیم کے ایک منظور کردہ پلیٹ فارم پر ڈیجیٹل کلاس روم ترتیب دیں اور اس کا رابطہ تمام تفویض کردہ طلباء کے ساتھ ہو۔ اسکول بند ہونے کی صورت میں، اسکول کے اساتذہ اور دیگر لازمی خدمت فراہم کنندگان پر لازم ہے کہ وہ ڈیجیٹل کلاس روم کے ذریعے ریموٹ ہم آہنگ (synchronous) تدریس میں منتقل ہو جائیں۔ ملازمین موجودہ لیبر پالیسی رہنمائی برائے ڈیجیٹل کلاس روم کا جائزہ لے سکتے ہیں جو محکمۂ تعلیم کی اندرونی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

اسکی تفصیل کہ ان طلباء کو کس طرح تعلیم دی جائے گی جنہیں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ذریعے ریموٹ تعلیم دستیاب نہیں ہے یا موزوں نہیں ہے۔

اسکول ٹیکنالوجی پوائنٹس، اساتذہ اور معاون پیشہ وران حسب ضرورت ان خاندانوں سے یہ یقینی بنانے کے لیے رابطے میں رہیں کہ طلباء اپنے گھر پر موجود ٹیکنالوجی کے ذریعے تعلیم حاصل کرنے کے لیے لاگ اِن ہو سکتے ہیں۔ وہ طلباء جن کے لیے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ذریعے ریموٹ تعلیم حاصل کرنا موزوں نہیں ہے، اساتذہ سے توقع کی جاتی ہے کہ طلباء کو گھر پر ایسا مواد بھیجیں جو طلباء کے لیے مانوس اور قابل رسائی ہو، جیسے کہ تعلیمی کام کے پیکٹس، عملی تدریسی مواد، کتابیں، وغیرہ۔ ان مواد کو طلباء اور نگہداشت فراہم کنندگان غیر ہم آہنگ ماحول میں استعمال کر سکتے ہیں۔ تعلیمی سال کے دوران ممکنہ ریموٹ تعلیم کے دنوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے اسکولوں کو چاہیے کہ وقتاً فوقتا تعلیم میں مختلف موقعوں پر سرگرمیوں اور مواد کا اشتراک کرنے پر غور کریں۔ اسکولوں کی ایسے ریموٹ اسباق تشکیل دینے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے جن میں ایسے عام سامان شامل کیے حائیں جو طلباء کے گھروں میں ہوتے ہیں (مثال کے طور پر: ایسی اشیاء کی تلاش جن میں مشترکہ خصوصیات ہوں یا جن کے نام ایک جیسے حرف سے شروع ہوتے ہوں، دکھائیں اور بتائیں جس میں طلباء گھر میں اشیاء کی وضاحت کریں اور یہ ان کے لیے کیوں اہم ہیں وغیرہ)۔ جہاں موزوں ہو، مکمل کلاس ہم آہنگ تدریسی پیریئڈز کے علاوہ اساتذہ سیشنز کے دوران طلباء کے ساتھ 1-1 بھی کام کر سکتے ہیں تاکہ جانی پہچانی کلاس روم حکمت عملیوں اور مواد کو استعمال کر کے تعلیم تک رسائی میں طلباء کی مدد کریں اور / یا 1-1 معاون پیشہ وران کو بھی تفویض کر سکتے ہیں تاکہ ریموٹ لرننگ کے دوران مشق / سکھائی گئی صلاحیتوں میں مدد کی جا سکے۔ اسکول ٹیکنالوجی پوائنٹس کے ذریعے اہل خانہ کے ساتھ رابطہ کھلا رکھیں گے تاکہ حسب ضرورت اہم ٹیکنیکل مسائل میں ان کی معاونت کر سکیں۔

ایک تفصیل کہ معذوری کے حامل طلباء اور معذوری کے حامل پری اسکول کے طلباء کو خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات کس طرح فراہم کی جائیں گی، جو ان کے انفرادی تعلیمی پروگرام کے مطابق قابل اطلاق ہو، تاکہ ایک بلامعاوضہ مناسب سرکاری تعلیم کے طریقے کو جاری رکھنے کو یقینی بنایا جا سکے۔

اساتذہ اور متعلقہ خدمات کے فراہم کنندگان سے توقع کی جاتی ہے کہ اسکول بند ہونے کے صورت میں ہم آہنگ تدریس میں منتقل ہو جائیں۔ ملازمین موجودہ لیبر پالیسی رہنمائی برائے ڈیجیٹل کلاس روم کا جائزہ لے سکتے ہیں جو محکمئہ تعلیم کی اندرونی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

IEP کے ساتھ مطابقت رکھتے ہوئے، معذوری کے حامل طلباء اور پری اسکول کے طلباء کو ریموٹ لرننگ کے دوران ہم آہنگ تدریسی مواقع، انفرادی تدریسی سیشنز کے ایک مجموعے کے ذریعے خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم کی جائیں گی تاکہ یہ گھر پر IEP کے مطابق مہارتوں، حکمت عملیوں اور تدرسی کاموں میں مشغول ہو سکیں۔ متعلقہ خدمات کے فراہم کنندگان سے توقع کی جاتی ہے کہ طلباء کے ساتھ ریموٹ سیشنز کے ذریعے جتنا زیادہ ممکن ہو خدمت کا شیڈول برقرار رکھیں۔ ہر PT، OT اور گویائی (خدمات) فراہم کنندہ پر لازم ہے کہ ایک طالب علم کو ریموٹلی متعلقہ خدمات فراہم کرنے کے لیے ہر سال والدین سے اجازت حاصل کریں۔ IEP اہداف پر متعلقہ ریموٹ خدمات سیشن میں عمل ہوتا ہے۔ اگر ریموٹ تعلیم کی ضرورت ایک طویل عرصے کے لیے درکار ہے، متعلقہ خدمات کے فراہم کنندگان اہل خانہ اور طلباء کے ساتھ منظور شدہ رابطہ پلیٹ فارم پر مستقل بنیادوں پر قابل رسائی اور رابطے میں رہیں گے۔

ان اسکول اضلاع کے لیے جو فاونڈیشن امداد وصول کرتے ہیں، اس چیپٹر کے سیکشن 175.5 کے تحت، ریاست سے ان مقاصد کے لیے ہنگامی صورت کی وجہ سے ریموٹ تعلیم میں گزارے ہوئے ہر دن کے تدریسی گھنٹوں کی اندازاً تعداد کے تحت امداد طلب کرتے ہیں۔

ریموٹ تعلیم کے گھنٹوں کی تعداد اسکول میں فراہم کردہ تعلیم کے گھنٹوں کی تعداد کے برابر ہو گی۔ مکمل دن کے کنڈرگارٹن اور ایک سے چھ گریڈز تک کے متعلمین کے لیے، DOE کا ارادہ فی دن 5 گھنٹے طلب کرنے کا ہے، اور 12-7 گریڈز کے طلبا کے لیے، DOE فی دن 5.5 گھنٹے طلب کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

ذیل میں دی گئیں اہم دستاویزات محکمہِ تعلیم کے ضابطہِ اخلاق اور ضلع گیر اسکول تحفظاتی منصوبے کا حصہ ہیں۔

چانسلر کے ضابطے انگریزی اور ترجمہ شدہ زبانوں میں یہاں دستیاب ہیں https://www.schools.nyc.gov/about-us/policies/chancellors-regulations۔

- چانسلر کا ضابطہ A-411 طرزِ عمل کے بحران میں کمی / مداخلت اور 911 سے رابطہ کرنا
- چانسلر کا ضابطہ A-412 اسکولوں میں تحفظ
- چانسلر کا ضابطہ A-413، اسکولوں میں سیل فون اور دیگر برقی آلات
- چانسلر کا ضابطہ A-414 حفاظتی منصوبہ
- چانسلر کا ضابطہ A-415 محکمہِ تعلیم کا ہنگامی صورتحال میں اطلاع دینے کا نظام
- چانسلر کا ضابطہ A-418 جنسی مجرم کے بارے میں اطلاع
- چانسلر کا ضابطہ A-420 جسمانی سزا
- چانسلر کا ضابطہ A-421 زبانی ایذا دہی
- چانسلر کا ضابطہ A-432 تلاشی اور ضبطی
- چانسلر کا ضابطہ A-443 طالب علم انضباط کے طریقہِ کار
- چانسلر کا ضابطہ A-449 حفاظتی تبادلے
- چانسلر کا ضابطہ A-450 غیر رضا کارانہ تبادلے کے طریقہِ کار
- چانسلر کا ضابطہ A-750 بچے کی ایذا رسانی
- چانسلر کا ضابطہ A-755 خودکشی کا انسداد / مداخلت
- چانسلر کا ضابطہ A-830 اندرونی غیرقانونی امتیاز کی شکایات/ ایذا رسانی کی شکایات درج کروانا
- چانسلر کا ضابطہ A-831 ہمسر جنسی ایذادہی
- چانسلر کا ضابطہ A-832 طالب علم سے طالب علم کی تعصب پر مبنی ایذا دہی، ڈرانا، اور / یا غنڈہ گردی

سب کے لیے احترام: طالب علم سے طالب علم کی سطح پر امتیازی سلوک، جنسی اور دیگر اقسام کی ہراسانی، ڈرانے دھمکانے، اور غنڈہ گردی کو روکنا اور اس کا مؤثر طور پر حل نکالنا

DOE، NYPD اور نیویارک شہر کے مابین ترمیم شدہ یاد داشت معاہدہ (MOU)
طالب علم کی تدریس میں مدد دینے کے لیے شہرگیر طرزعمل کی توقعات (ضابطہء انضباط K-5)
طالب علم کی تدریس میں مدد دینے کے لیے شہرگیر طرزعمل کی توقعات (ضابطہء انضباط 6-12)
والدین کے حقوق اور ذمہ داریوں کا بل
والدین رہنمائی کتابچہ برائے اسکول کا تحفظ اور ہنگامی صورت حال مستعدی
انٹرنیٹ کا قابل قبول استعمال اور تحفظ پالیسی
12 سال اور کم عمر طلباء کے لیے سوشل میڈیا رہنمائی
13 سال یا زائد عمر طلباء کے لیے سوشل میڈیا رہنمائی
ACS - والدین کے لیے کتابچہ (nyc.gov)

مسودہ، مئی، 2025